السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں جوان ہوں، میں نے اپنے ماموں کی بڑی بیٹی کے ساتھ دودھ پیا تھا اور اس کے بعد اس کی کئی اور بہنیں بھی پیدا ہوئیں اور وہ اب شادی شدہ ہیں تو کیا میرے لئے یا میرے بھائیوں میں سے کسی ایک کے لئے یہ جائز ہے کہ ان میں سے کسی ایک کا رشتہ طلب کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اے سائل! اگر آپ نے اپنے ماموں کی بیوی کا پانچ بار یا اس سے زیادہ بار دودھ دو سال کی عمر میں پیا ہے تو آپ کے ماموں کی تمام بیٹیاں آپ کی بہنیں ہیں، آپ ان میں سے کسی ایک سے بھی شادی نہیں کر سکتے لیکن آپ کے دوسرے بھائی جنہوں نے آپ کے ماموں کی بیوی کا دودھ نہیں پیا ان کے لئے آپ کی ماموں زاد سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، جب کہ آپ کے ماموں کی بیٹیوں نے آپ کے بھائیوں کی ماں یا آپ کے باپ کی بیوی یا آپ کی بہنوں کا دودھ نہ پیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ آپ کے بھائیوں کے لئے اپنے ماموں کی بیٹیوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ ان کے درمیان رضاعت کا رشتہ نہ ہو۔ جو نکاح سے مانع ہو، اس لئے کہ ماموں کی بیوی سے رضاعت کا رشتہ آپ ہی کے ساتھ مخصوص ہے اس سے آپ کے ماموں کی بیٹیوں سے آپ کے بھائیوں کا نکاح کرنا حرام نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص383

محدث فتویٰ